بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۹ اخاء ۱۳۴۵ ہش ۴ رجب ۱۳۸۶ھ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۲۳۵

اخبار احمدیہ

ـ ربوہ ۱۸ اکتوبر ــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ـ مکرم سید احمد صاحب نے جگا ڈل ضلع بھاگلپور انڈیا سے اطلاع دی ہے کہ ان کی بڑی ہمشیرہ کا عنقریب گلے کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب کی خدمت میں ان کے اپریشن کی کامیابی اور کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

ـ مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے درویش قادیان کو اللہ تعالیٰ نے بورخہ ۱۱/۲۲ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کی درخواست دعا کی جاتی ہے۔

مولوی صاحب موصوف گزشتہ کئی مہینوں کی بیماری کے بعد حال ہی میں صحت یاب ہوئے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب انہیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں (ناظر خدمت درویشاں)

ـ ۱۶ اکتوبر ۶۶ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے حسب ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

(۱) نسیم ہدایت اللہ صاحبہ دختر مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی سکشن آفیسر وزارت خارجہ حکومت پاکستان اسلام آباد ہمراہ چوہدری سعید احمد صاحب ابن مکرم عبد اللطیف صاحب ساکن ۱۲ رتن سٹریٹ دھرم پورہ لاہور بعوض حق مہر پانچ ہزار روپے

(۲) شمیم ہدایت اللہ صاحبہ دختر مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی سکشن آفیسر وزارت خارجہ حکومت پاکستان اسلام آباد ہمراہ چوہدری محمد حنیف صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ساکن ۵۵ سری ارام روڈ کرشن نگر لاہور بعوض حق مہر پانچ ہزار روپے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو طرفین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

ـ مورخہ ۱۳ اکتوبر کو بعد نماز مغرب محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب نے اپنے بیٹے ملک عبد الرحیم صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر بزرگان سلسلہ کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح [illegible]

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کی راہ میں پیش آنیوالے ابتلاؤں اور مصائب کو رنج اور تکلیف کے رنگ میں نہ سمجھو

اللہ تعالیٰ ابتلا اور مصائب ان پر بھیجتا ہے جن کو دونوں بہشتوں کا مزہ چکھانا چاہتا ہے

"اس بات کو کبھی مت بھولو کہ دنیا روزے چند آخر کار با خداوند۔ اتنا ہی کام نہیں کہ کھا پی لیا اور بہائم کی طرح زندگی بسر کر لی۔ انسان بہت بڑی ذمہ داریاں لیکر آتا ہے۔ اس لئے آخرت کی فکر کرنی چاہیئے اور اس کی تیاری ضروری ہے۔ اس تیاری میں جو تکالیف آتی ہیں وہ رنج اور تکلیف کے رنگ میں نہ سمجھو بلکہ اللہ تعالیٰ ان پر بھیجتا ہے جن کو دونوں بہشتوں کا مزہ چکھانا چاہتا ہے وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَانِ مصائب آتے ہیں تاکہ ان عارضی امور کو جو تکلیف کے رنگ میں ہوتے ہیں تحمل دیں۔ مولوی رومی نے کیا اچھا کہا ہے ؎

عشق اوّل سرکش و خونی بود ٭ تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ بھی ایک مقام پر لکھتے ہیں کہ جب مومن مومن بننا چاہتا ہے تو ضرور ہے کہ اس پر دکھ اور ابتلا آویں اور وہ یہاں تک آتے ہیں کہ وہ اپنے آپ کو قریب موت سمجھتا ہے اور جب اس حالت تک پہنچ جاتا ہے تو رحمتِ الٰہیہ کا جوش آتا ہے اور قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا کا حکم ہوتا ہے۔ اصل اور آخری بات یہی ہے مگر نہ شنیدہ کہ

خدا داری چہ غم داری"

(بحر العرفان صفحہ ۲۷ تا ۳۴)

مسعود احمد دہلوی پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل [illegible] سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۶۷ء

ان دنوں خاص طور پر دعائیں کی جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں بعض منذر خوابوں کا ذکر فرمایا ہے اور احباب سے خواہش کی ہے کہ وہ ان دنوں خاص طور پر دعائیں کریں۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے صاحبزادی سیدہ نواب امۃ الحفیظ سلمہا اللہ تعالےٰ کا ایک خط بھی احباب کو سنایا جس میں ایک منذر خواب کا ذکر کر کے انہوں نے دعا اور احتیاط کے متعلق فرمایا ہے۔ لہذا احباب سے درخواست ہے کہ وہ ان دنوں خاص طور پر جماعت اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی سلامتی کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور نہایت الحاح اور درد دل کے ساتھ دعائیں کریں۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے خلافت جماعت کی پشت و پناہ اور تنظیم کے قیام کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے انعام کے طور پر حاصل ہوتی ہے۔ اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہ انعام ہم کو عطا ہوا ہے۔ چنانچہ خلافت کے زیر سایہ ہی جماعت دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتی آئی ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ خلیفۂ وقت ایک ایسا قیمتی اور بیش بہا موتی ہے جس کی حفاظت سلطنت کے خزانوں سے بھی بڑھ کر ہونی چاہئے۔ سلطنت کے عام خزانے تو خرچ کرنے سے ختم بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن خلافت کی نعمت ایک ایسا خزانہ ہے جس کی افادیت قومی اور ملی لحاظ سے دنیوی خزانوں سے کئی گنا بڑھ چڑھ کر ہے۔ اور اس کے قیام و استحکام کے لئے جو کچھ ہم کریں تھوڑا ہے کیونکہ یہ ایسا بیش بہا خزانہ ہے جس سے دراصل قومی اور ملی اور ہماری انفرادی فلاح وابستہ ہے۔

خلیفۂ وقت نہ صرف قوم کا دماغ ہوتا ہے بلکہ قوم کا عزم بالجزم اس کی قوت متحرکہ اور دینی فتوحات کا سرچشمہ ہوتا ہے۔ اس لئے خلیفۂ وقت کی حفاظت کے لئے ہمیں جو کچھ بھی بس چلے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔

جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بار بار واضح فرمایا ہے۔ احمدیت کا سب سے کاری ہتھیار دعا کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ ہماری فتح ہمارے کاموں میں تمام برکت اور دنیا میں الٰہی رحمت کے نزول اور دنیا سے تباہی کے سامانوں کی ناکامی صرف اور صرف ہماری دعاؤں پر منحصر ہے۔ چنانچہ حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"دعا۔ صدقہ اور خیرات سے عذاب کا ٹلنا ایک ایسی ثابت شدہ صداقت ہے۔ جس پر ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کا اتفاق ہے اور کروڑہا صلحاء اتقیاء اور اولیاء اللہ کے ذاتی تجربہ اس امر پر گواہ ہیں۔" (ملفوظات جلد ۹ صٰ۳)

"دعا میں خدا تعالےٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوا کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔" (ایضاً صٰ۲۸)

الغرض احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ ان دنوں میں خاص طور پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی سلامتی اور جماعت کی فلاح کے لئے دعاؤں میں مصروف رہیں۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی۔ چاہیئے کہ ہم جماعتیں اپنی اپنی جگہ وقت اور دن مقرر کر کے اجتماعی دعاؤں کا اہتمام کریں اور صدقے اور خیرات بھی اسی طرح کریں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے امام کو تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے اور حضور کو زیادہ سے زیادہ لمبی کام والی زندگی عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

خدا داری چہ غم داری

رقم فرمودہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ڈاکٹر گوہر دین صاحب مرحوم کو ایک دفعہ ان کے خط کے جواب میں جو خط لکھا اس میں آپ نے ان کو لکھا تھا

"خدا داری چہ غم داری"

اب آں مرحوم کی بیگم امۃ الحفیظ بیگم (جو حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کی نواسی ہیں) کی فرمائش پر ان کے خاوند (ڈاکٹر گوہر دین صاحب) کے مزار کے کتبہ کے لئے "خدا داری چہ غم داری" ان کی فرمائش کے مطابق شامل کر کے مندرجہ ذیل دو شعر لکھ دیتے ہیں یعنی بزبان امۃ الحفیظ بیگم:-

تمہاری قبر پر تا حشر باران کرم برسے
تمہاری روح کو حاصل ہو وصل رحمت باری
خدا حافظ تمہارا ہو تمہیں جس نے بلایا ہے
ہمارا بھی خدا حافظ خدا داری چہ غم داری

مبارکہ ۶۷-۱۰-۱۰

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

امسال رمضان المبارک دسمبر کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو رہا ہے۔ اس لئے جلسہ سالانہ کی تاریخیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ مقرر فرمائی ہیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے۔ دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں سے روشناس کرائیے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

ہمیں قرآن کریم کی ہدایات پر عمل کر کے ایک اچھا معاشرہ پیدا کرنا چاہیئے

آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کے اختتام پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تقریر

مورخہ ۸ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ربوہ میں منعقد ہونے والے تیسرے آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستِ مبارک سے جیتنے والی ٹیموں اور اعلیٰ کھیل کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ حضور نے اس موقع پر جو مختصر خطاب فرمایا اس کا متن درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(خاکسار سلطان احمد پیر کوٹی رُکن شعبہ زود نویسی)

تشہد تعوّذ اور سُورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

آپ جانتے ہیں

کہ کبڈی کھیلنا ہماری زندگی کا مقصد نہیں اور نہ ہی کوئی اور کھیل کھیلنا ہماری زندگی کا مقصد ہے۔ کبڈی تو مَیں نے اپنی آنکھوں سے مکوڑوں کو (جن کو پنجابی میں کاڈے کہتے ہیں) بھی کھیلتے دیکھا ہے۔ ایک موقعہ پر مَیں جب یہ کھیل دیکھ رہا تھا تو ایک مکوڑا (کاڈا) ایسا بھی تھا جو ہر بار کوشش کرنے کے باوجود ہمارے بھائی خانوں (واپڈا ٹیم کا ایک کھلاڑی) کی طرح ناکام ہی رہا تھا۔ مجھے اس وقت خیال آیا کہ اس کا دل رکھنے کے لئے اسے کوئی انعام دوں مگر چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس مکوڑے کو عقل اور سمجھ عطا نہیں کی تھی اس لئے میری یہ خواہش اس وقت پُوری نہ ہو سکی آج مجھے موقع مل گیا ہے کہ مَیں اس خواہش کو پورا کر لوں اور مَیں نے اپنے بھائی خانوں کو دس روپیہ کا انعام دیا ہے۔

بہرحال کبڈی اپنے رنگ میں کیڑے اور دوسرے جانور بھی کھیلتے ہیں۔ اور بعض جانور انسانوں کے سکھلانے کی وجہ سے کُشتیاں کرتے ہیں۔ مثلاً تیتر ہے یا مُرغ ہے۔ مسلمان بادشاہوں نے جب رعایا کا خیال رکھنا چھوڑ دیا تھا تو ان کے دربار میں انسانوں سے زیادہ اصیل مُرغوں کا خیال رکھا جاتا تھا لیکن اب

اللہ تعالیٰ کا شُکر ہے

کہ آدمی کو آدمی کی قدر معلوم ہو گئی ہے۔ غرض کبڈی۔ کرکٹ یا دوسری کھیلیں ہماری زندگی کا مقصد نہیں بلکہ ہماری زندگی کا مقصد ان ہدایات کے مطابق زندگی بسر کرنا ہے جو قرآن کریم نے دی ہیں۔ مثلاً اس نے کہا ہے کہ تم ایک دوسرے سے خیر خواہی کرو۔ کسی کو دُکھ نہ دو۔ ہر ایک سے محبت اور پیار کا سلوک کرو۔ ان کے علاوہ اور سینکڑوں ہدایات ہیں جو قرآنِ کریم نے دی ہیں اور فرمایا ہے کہ تم ان پر عمل کرو۔

قرآن کریم نے ان ہدایات کے ذریعہ ایک نہایت ہی اچھا معاشرہ

پیدا کیا ہے۔ اس معاشرہ کو دیکھ کر ہم یہ اعلان کرنے کے قابل ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود ساری دنیا کے لئے محسنِ اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ گزشتہ دنوں مجھے یورپ کا سفر کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس سفر کے دَوران مَیں نے وہاں کے رہنے والوں کو خوب جھنجھوڑ کر یہ صداقت بتائی کہ تم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم (جو آپ سب کے مُحسنِ اعظم ہیں) کے مقام کو سمجھنے کی کوشش کرو اس کے بغیر تمہیں نجات نہیں ملے گی۔ تم اس تباہی سے نہیں بچ سکو گے جو جلد ہی تمہیں اپنی لپیٹ میں لینے والی ہے۔

غرض قرآن کریم نے جو معاشرہ پیدا کیا ہے اُسی کے مطابق زندگی بسر کرنے کے نتیجہ میں دنیا آئندہ تباہی سے بچ سکتی ہے۔ اس وقت جو نئے نئے ہتھیار مثلاً ایٹم بم۔ ہائیڈروجن بم ایجاد ہو رہے ہیں یہ تباہی سے بچا نہیں سکتے بلکہ ان کے غلط استعمال اور خدا تعالیٰ کی دیگر نعمتوں کے غلط استعمال کے نتیجہ میں دنیا تباہی کی لپیٹ میں آئے گی۔ اور اس تباہی سے تم بچ نہیں سکتے جب تک تم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی ہدایات پر عمل نہ کرو۔

مَیں یقین رکھتا ہوں

کہ آپ سب بھائیوں کا کبڈی کھیلنے سے مقصد اپنے جسموں کو مضبوط اور اپنے ذہنوں کو طاقتور بنانا ہے۔ ابھی ابھی ہم نے کھیل کے دَوران بڑے حسین نظارے دیکھے ہیں۔ مثلاً ایک کھلاڑی محض اپنی عقل کی وجہ سے بچ کر آ گیا تھا۔ اس نے اپنی عقل کے نتیجہ میں برتری حاصل کی تھی اور اپنی ٹیم کے لئے ایک پوائنٹ حاصل کر لیا تھا اور کمن ٹیٹر Commentator (مبصر) نے کہا تھا کہ وہ اچھا ڈاج (Dodge) دے گیا ہے۔ غرض اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل دی ہے اور وہ اس سے کام لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا کرے کہ آپ دنیا کی بھلائی کے لئے اس عقل کو استعمال کریں اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی برکت سے آپ کی یہ عقل دنیا کی تباہی کے لئے کبھی استعمال نہ ہو۔

(اس مختصر سے خطاب کے بعد حضور نے اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے اور اس کے بعد اجتماعی دُعا کرائی)

حق اللہ اور حق العباد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں :۔

"شریعت کے دو ہی پہلو اور بڑے حصے ہیں جس کی حفاظت ہر انسان کو ضروری ہے۔ ایک حق اللہ اور دوسرا حق العباد۔

حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت اس کی عبادت اس کے خوف اس کی اطاعت میں اس کی ذات میں، صفات میں کسی کو شریک اور برابر نہ بنایا جائے۔ اور حق العباد یہ کہ تکبر۔ خیانت ظلم وغیرہ بدخلقی کسی نوع کی اپنے کسی بھائی سے نہ کی جاوے گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور واقع نہ ہو اور کماحقہ، حقوقِ اخوت کی نگہداشت کی جاوے۔ سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں مگر عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل ہو تو انسان دو ہی پہلوؤں پر قائم رہ سکتا ہے۔

کسی میں قوتِ غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب ذرا سی بات میں غضب میں آجاتا ہے اور قوتِ غضبی جوش مارتی ہے تو دل اس کا پاک رہ سکتا ہے نہ زبان۔ دل میں کینہ رکھتا ہے اور اندر ہی اندر اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے سوچتا رہتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔ کسی کی قوتِ شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔ غرضیکہ جب تک انسان کی اخلاقی حالت درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے داخل نہیں ہوتا۔ پس سچا نمونہ بننے کے بعد اخلاقی حالت کی اصلاح کے لئے حتی الوسع کوشش دن رات کرنی چاہیئے۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی بگڑی ہوئی ہے۔ اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بہت ہی بڑھا ہوا ہے۔ ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت بُرے بُرے خیالات کرتے ہیں اور نیک ظنی نہیں کرتے بلکہ ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگ جاتے ہیں جو اس میں نہیں ہوتے اور اگر وہی عیوب اس کی طرف منسوب کرے تو ناگوار معلوم ہو۔ پس اوّل یہ ضروری بات ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کرے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے کیونکہ اس سے محبت اور انس بڑھتا ہے اور آپس میں میل جول بڑھنے سے جماعت کی قوت پیدا ہوتی ہے اور دوسروں کو نکتہ چینی کرنے کا موقع نہیں ملتا اور خود انسان بھی دوسرے عیوب حسد، کینہ یا بغض وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔ پھر مَیں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن کو اپنے بھائیوں کی نسبت کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ مشکلات کے وقت اپنے اوقات، مال، طاقت کو دوسرے کے لئے خرچ نہیں کرتے۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہے تو دوسرا کچھ بھی توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبرگیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اور اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں گرفتار ہو تو اس کے لئے اپنے مال کا کچھ بھی خرچ نہیں کرتے۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبرگیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کرنے کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی آیا ہے کہ ہانڈی میں پانی زیادہ ڈالو اور اپنے ہمسایہ کو بھی دو۔ دیکھو کیسی قدر تاکید ہمدردی کی ہے مگر برخلاف اس کے آجکل اس حدیث کی کوئی بھی پرواہ نہیں کرتا بلکہ اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں۔ مگر ہمسایہ سے یہی مطلب نہیں جو اپنے گھر کے ساتھ رہتا ہے بلکہ تمہارے بھائی جو تم سے ہزاروں اور سینکڑوں کوس کے فاصلے پر رہتے ہیں وہ سب تمہارے ہمسائے ہی ہیں۔ تمہیں چاہیئے کہ ان سب پر تم نیک ظن رکھو اور ہمدردی کے کسی پہلو سے بھی ان سے دریغ نہ کرو۔ ہر شخص کو ہر روز مطالعہ کرنا چاہیئے کہ وہ کہاں تک اللہ امور کی پرواہ کرتا ہے اور کہاں تک اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے۔ اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمہ ہے۔ خدا تعالیٰ تمہاری ہمدردیوں کا بھوکا نہیں اور نہ اسے کوئی پرواہ ہے۔ وہ تمہارے ہی فائدہ کے لئے احکام نازل کرتا ہے اور تمہاری بہتری کو پسند کرتا ہے۔"

(تقریر حضرت اقدس، جلسہ سالانہ ۱۹۰۴ء صفحہ ۲۲-۲۳-۲۴)

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت

(حضرت سیّدہ اُمّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

مجلس مشاورت ۶۷ء میں سائنس بلاک جامعہ نصرت کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمائی تھی بشرطیکہ لجنہ اماء اللہ اس کے منظورشدہ خرچ کے نصف یعنی پچہتّر ہزار روپے جمع کرکے دے۔

بار بار الفضل کے ذریعہ تمام لجنات اور احمدی خواتین کو توجہ دلا رہی ہوں کہ ایک تعلیمی مرکزی ادارے کے استحکام اور ترقی اور آئندہ احمدی بچیوں کی اعلیٰ سائنس کی تعلیم کے لئے جلد سے جلد چندہ جمع کریں تا سائنس بلاک تعمیر ہو کر سائنس کلاسز جاری کی جا سکیں لیکن اب تک بہت قلیل تعداد میں احمدی خواتین نے اس طرف توجہ کی ہے اس وقت تک کُل تین ہزار چھ سَو تراسی روپے اس مد میں جمع ہوئے ہیں اور قریباً نو ہزار کے وعدہ جات آئے ہیں۔

۲۳ ر ستمبر کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ آیا ہے :۔

محمد حنیف صاحب قمر	خوشاب	۱۰۰ — ۰۰
مشتاق عالم صاحب	روہڑی	۵ — ۰۰
لجنہ اماء اللہ	منظفرگڑھ	۸ — ۷۵
" "	کراچی	۵۰۶ — ۰۰
" "	محمد آباد اسٹیٹ	۱۳ — ۶۲
" "	لائل پور	۷۵ — ۰۰
" "	کوئٹہ	۹ — ۰۰
" "	ساہیوال	۱۹ — ۰۰

جماعتِ احمدیہ کی خواتین نے جماعت کی ترقی اور غلبۂ اسلام کے لئے ہمیشہ ہی بے نظیر قربانیوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ تو بہت معمولی مطالبہ تھا۔ مَیں پھر اپنی بہنوں سے درخواست کرتی ہوں خصوصاً صاحب استطاعت خواتین سے کہ وہ اس میں دل کھول کر حصہ لیں اور بہت جلد اس رقم کو پورا کر دیں۔

خاکسارہ مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ کی طرف سے نمائش کا اہتمام

سالانہ اجتماع کے موقع پر نصرت انڈسٹریل سکول کی طرف سے نمائش لگے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نمائش کا بروز جمعہ ۲۰ ر اکتوبر اڑھائی بجے افتتاح فرماویں گی۔ تمام بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ جمعہ کے بعد اس افتتاح میں شمولیت فرماویں اور چیزیں خرید کر ہماری حوصلہ افزائی فرماویں۔

چیزیں مندرجہ ذیل ہوں گی۔ بستر کے سیٹ۔ تکیہ۔ میزپوش۔ بچگانہ اور مردانہ سویٹر۔ ٹکوزی۔ آزاربند وغیرہ۔ بچوں کے کھلونے وغیرہ۔

ٹکٹ ۲ آنے ہوگا۔ بچوں کے لئے ایک آنہ

(ہیڈ مسٹرس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

مربیانِ اطفال سے درخواست

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع میں جو ۲۰-۲۱-۲۲ ر اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے اطفال کے ساتھ ان کے ناظمین و مربی صاحبان بھی ضرور شرکت فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

عباد الرحمٰن کی خصوصیات

مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی۔ اے

(گذشتہ سے پیوستہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو۔۔۔۔ وہ کام کرو جو اولاد کے لئے بہترین نمونہ اور سبق ہو۔ اور اس کے لئے فرض ہے کہ سب سے اول خود اپنی اصلاح کرو۔ اگر تم اعلیٰ درجہ کے متقی اور پرہیزگار بن جاؤ گے تو خدا تعالیٰ کو راضی کر لوگے تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کرے گا۔

(الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۵ء)

دین کی راہ میں صحابہ کرام کیا مرد اور کیا عورتیں ہر رنگ میں قربانی کے لئے کمربستہ نظر آتے تھے۔ تاریخ میں لکھا ہے۔ کہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں جب عراق میں قادسیہ کے مقام پر جنگ جاری تھی۔ تو حضرت خنساءؓ جو زمانہ جاہلیت میں ایک بہت بڑی شاعرہ تھیں جنہوں نے اپنے ایک بھائی کی وفات پر اتنے درد انگیز مرثیے کہے تھے کہ سخت سے سخت دل انسان کا پتہ بھی پانی ہو جاتا تھا۔ ہاں انہی حضرت خنساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے چار جگر گوشوں کو مخاطب کرکے کہا! کہ اے پیارے بیٹو! اسلام کی خاطر قربانی کرنا تمہارا فرض ہے۔ خدا کی قسم میں نے نہ تمہارے باپ سے کبھی خیانت کی اور نہ تمہارے ماموں کو رسوا کیا۔ یہ دنیا چند روزہ ہے اور اس میں جو آیا وہ ایک نہ ایک دن مرے گا۔ لیکن خوش بخت ہے وہ انسان جسے خدا تعالیٰ کی راہ میں جان دینے کا موقعہ ملے۔ اسلئے صبح اٹھ کر لڑنے کے لئے میدان میں نکلو اور آخر وقت تک لڑو۔ کامیابی کے ساتھ واپس آؤ یا شہادت کا مرتبہ پاؤ۔ سعادت مند بیٹوں نے وقت کی نزاکت کو سمجھا۔ دین کی ضرورت ان کے سامنے تھی۔ ماں سے رخصت ہوئے اور چاروں ایک ساتھ گھوڑوں کی باگیں سنبھالے میدان جنگ میں کود گئے۔ دلاور ماں کے دلاور بیٹے ایک ایک کر کے چاروں کے چاروں جام شہادت نوش کرکے مولائے حقیقی سے جاملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن جب یہ خبر بہادر اور دلیر ماں کو سنائی گئی تو خدا تعالیٰ کے حضور۔۔۔۔۔۔ سجدہ میں گر پڑی اور کہنے لگی۔ مولا تیرا شکر ہے کہ تو نے میری ساری عمر کی دولت میری ساری عمر کی کمائی قبول کر لی۔ مولیٰ تیرا شکر ہے کہ تو نے میرے چاروں بیٹوں کو قبول فرما کر سرفراز فرمایا۔ (اسد الغابہ)

یہ تھے صحابیاتؓ کے وقف اولاد کے نمونے جو قرون اولیٰ میں انہوں نے اسلام کی خاطر دئے اور دیے تھے۔ صحابہ کی اولاد کے اعلیٰ ترین نمونے کہ جان تک کی بازی لگا دی اور اسلام کی آن پر آنچ تک نہ آنے دی۔ آج بھی اسی قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ دین اسلام بے کس و یتیم کی طرح اس بات کا متمنی ہے کہ ایک دفعہ پھر خنساء جیسی اولوالعزم اور بہادر ماؤں کے بیٹے آگے بڑھیں اور کفرستانوں میں نکل جائیں اور قرآن کو ہاتھ میں لیکر دلوں کی سرزمینوں پر فتح و نصرت کے جھنڈے گاڑ دیں۔ توحید خداوندی کا ڈنکا بجنے لگ جائے۔ یہ قربانی آج بھی خلیفہ وقت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے آج بھی مائیں اپنی اولادیں دین کی نصرت کے لئے پیش کرکے حضرت خنساء کے مقام کو حاصل کر سکتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ وقت کی نزاکت کو سمجھا جائے اور جرأت اور بہادری سے نیکیوں میں سبقت لے جانے کے جذبہ کے ساتھ خدا کی خاطر نیکی کی طرف قدم اٹھانے میں دیر نہ کی جائے

عباد الرحمٰن کی پندرھویں خصوصیت

عباد الرحمٰن کی ایک خصوصیت یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ وہ ہر وقت خدا تعالیٰ کی بے نیازی کو سامنے رکھتے ہیں۔ اور دعا پر بہت زور دیتے ہیں۔ کیونکہ انہیں اپنے عجز اور انکساری کے متعلق معلوم ہوتا ہے کہ وہ مشت خاک ہیں وہ کرم خاکی ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کی عنایت اور فضل نہ ہو وہ کچھ بھی نہیں ہیں۔ اسلئے وہ دعاؤں پر بہت زور دینے والے ہوتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا۔

ترجمہ:۔ (اے رسول) تو ان سے کہدے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا اور استغفار نہ ہو۔ پس (جب کبھی) تم نے پیغام الٰہی کو جھٹلا دیا تو (تب) اس کا عذاب (تم سے) چمٹا چلا جائیگا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

حقیقت یہ ہے کہ مذہب کی جان اور اس کا خلاصہ اور اسکی روح اگر کوئی چیز ہے تو وہ صرف دعا ہے۔ مگر دعا اس امر کا نام نہیں کہ انسان صرف منہ سے ایک بات کہہ دے اور سمجھ لے کہ دعا ہوگئی دعا اللہ تعالیٰ کے حضور پگھل جانے کا نام ہے۔ دعا ایک موت اختیار کرنے کا نام ہے۔ دعا تذلل اور انکسار کا مجسم نمونہ بن جانے کا نام ہے۔ جو شخص صرف رسمی طور پر مونہہ سے چند الفاظ دہراتا جاتا ہے اور تذلل اور انکسار کی حالت اس کے اندر پیدا نہیں ہوتی۔ جس کا دل اور دماغ اور جس کے جسم کا ہر ذرہ دعا کے وقت محبت کی بجلیوں سے تھرتھرا نہیں رہا ہوتا وہ دعا سے تمسخر کرتا ہے وہ اپنا وقت ضائع کرکے خدا تعالیٰ کا غضب مول لیتا ہے۔ پس ایسی دعا مت کرو جو تمہارے گلے سے نکل رہی ہو اور تمہارے اندر اس کے مقابل پر کوئی کیفیت پیدا نہ ہو۔ وہ دعا نہیں بلکہ قہر الٰہی کو بھڑکانے کا ایک شیطانی آلہ ہے۔ جب تم دعا کرو تو تمہارا ہر ذرہ خدا تعالیٰ کے جلال کا شاہد ہو۔ تمہارے دماغ کا ہر گوشہ اس کی قدرتوں کو منعکس کر رہا ہو۔ اور تمہارے دل کی ہر کیفیت اس کی عنایتوں کا لطف اٹھا رہی ہو۔ تب اور صرف تب تم دعا کرنے والے سمجھے جا سکتے ہو۔ یہ کیفیت پیدا ہونی بظاہر مشکل نظر آتی ہے مگر جس شخص کے ایمان کی بنیاد عشق الٰہی پر ہو اس کے لئے اس سے زیادہ آسان اور کوئی شے نہیں۔ بلکہ اس کی طبیعت کا یہ کیفیت ایک خاصہ بن جاتی ہے۔ اور وہ ہر وقت اس سے لطف اندوز ہو رہا ہوتا ہے۔ ایسے انسان کو یہ ضرورت نہیں ہوتی کہ وہ الگ جا کر اور مصلّے پر بیٹھ کر دعائیں کرے بلکہ وہ خلوت و جلوت میں دعا کر رہا ہوتا ہے۔ جب اسکی زبان پر اور اور کلام جاری ہوتے ہیں اور اس کی آنکھوں کے آگے اور اور نظارے پھر رہے ہوتے ہیں اسکی روح اپنے مالک و خالق کے عتبۂ رحمت پر گری ہوتی اپنے لئے اور ساری دنیا کے لئے طلبگار رحمت ہو رہی ہوتی ہے۔

تفسیر کبیر

جلد پنجم حصہ دوم۔ صفحہ ۱۰۹

مجالس انصار اللہ کے لئے

زعماء/ زعماء اعلیٰ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ پروگرام سالانہ اجتماع شوریٰ انصار اللہ کے لئے ایجنڈا و بجٹ اور پوسٹر جملہ مجالس کو بذریعہ ڈاک بھجوائے گئے ہیں ۲۰ / ۲۲ اکتوبر تک جن مجالس کو نہ ملیں وہ دوبارہ لکھ کر دفتر مرکزیہ سے منگوا سکتے ہیں

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

رکنیت فارم

قائدین مجالس یہ امر نوٹ کرلیں کہ اجتماع پر آنے سے قبل دیکھ لیں کہ ان کی مجلس کے رکنیت فارم پُر ہو کر مرکز میں پہنچ چکے ہیں یا نہیں۔ اگر فارم نہیں بھجوائے گئے تو خدام سے پُر کروا کے خود ساتھ لیتے آویں یا اپنے کسی نمائندہ کے توسط سے بھجوا دیں

مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے۔ اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

اجتماع خدام الاحمدیہ کے متعلق ضروری اطلاعات

علمی مقابلہ جات

اس سال سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر جو مقابلہ جات ہوں گے انکی تفصیل اور ہدایات درج ذیل ہیں۔

۱۔ امسال مندرجہ ذیل مقابلے ہوں گے

۱۔ حفظ قرآن کریم ۲۔ تلاوت قرآن کریم ۳۔ ترجمہ و تفسیر قرآن کریم (ہر سہ معیار) ۴۔ مطالعہ احادیث (ہر سہ معیار) ۵۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (ہر سہ معیار) ۶۔ مضمون نویسی (ہر سہ معیار) ۷۔ تقاریر (ہر سہ معیار) ۸۔ مشاہدہ و معائنہ۔ ۹۔ عام دینی معلومات (ہر سہ معیار) ۱۰۔ نظم ۱۱۔ اذان ۱۲۔ پیغام رسانی (جو چھ افراد پر مشتمل ہوگی) ۱۳۔ قصیدہ "یا عین فیض اللّٰہ والعرفان"۔ (زیادہ سے زیادہ اشعار صحیح تلفظ اور ترجمہ کے ساتھ)

ضروری نوٹ:۔

۱۔ پہلے ۹ مقابلوں میں شامل ہونے والے خدام کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے تعلیمی کارڈ ہمراہ لائیں۔ ورنہ وہ مقابلوں میں شریک ہونے کے مجاز نہ ہوں گے۔

۲۔ جس خادم کے تعلیمی کارڈ کے اندراجات سب سے زیادہ مکمل و صحیح ہوں گے۔ وہ خصوصی انعام کا مستحق ہوگا۔

۳۔ نظم کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم "اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار" کے پہلے پانچ شعر سنانے ہوں گے۔

۲۔ پرچہ جات۔ دوران اجتماع مندرجہ ذیل تین پرچے تحریری طور پر ہوں گے۔ ان تینوں پرچوں میں تمام خدام کی شمولیت لازمی ہوگی۔

۱۔ پرچہ قرآن کریم ۲۔ پرچہ عام دینی معلومات ۳۔ پرچہ ذہانت

نوٹ:۔ ان پرچہ جات میں اوّل آنے والے خدام کو انعام دیا جائیگا۔ دینی معلومات کے پرچہ میں نماز کا ترجمہ اور تینوں اختلافی مسائل کے بارہ میں ایک ایک آیت اور حدیث ترجمہ کے ساتھ ضرور پوچھی جائے گی۔ ابھی سے خدام تیاری کریں۔ قائدین خاص اہتمام فرمائیں۔

۳۔ عناوین تقریری مقابلے

معیار اوّل و دوم کے لئے۔

۱۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم داعیاً اِلَی اللّٰہ کی حیثیت میں۔

۲۔ احمدیت کا پیدا کردہ انقلاب

۳۔ اسلام اہل مغرب کی نظر میں

معیار سوم کیلئے

۱۔ برکات خلافت ۲۔ فضائل قرآن کریم ۳۔ ایک مثالی خادم کا کردار

نوٹ:۔ ۱۔ معیار اوّل و دوم کے لئے تقریر کا وقت ۵ سے ۷ منٹ اور معیار سوم کے لئے ۴ سے ۵ منٹ ہوگا۔ لیکن ضرورت کے مطابق وقت میں کمی کی جا سکے گی۔

۲۔ لکھی ہوئی تقریر پڑھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

۴۔ مقابلہ جات کے معیار

معیار اوّل۔ گریجویٹ۔ فاضل۔ جامعہ احمدیہ میں درجہ ثانیہ اور اس سے زیادہ

معیار دوم۔ میٹرک۔ جامعہ احمدیہ میں درجہ اولیٰ والے۔

معیار سوم۔ پہلے دونوں معیاروں سے کم تعلیمیافتہ

نوٹ:۔ ادنیٰ معیار والے خدام کو اعلیٰ معیار میں شامل ہونے کی اجازت ہوگی

۵۔ مضمون نویسی۔ کسی ایک عنوان پر مضمون لکھنا ہوگا۔

۱۔ حضرت فضل عمرؓ کے کارنامے

۲۔ ضرورت مذہب

۳۔ اسلام اور عیسائیت کا موازنہ (اخلاقی تعلیم)

نوٹ:۔ اس مقابلہ کے دوران کتب سے حوالہ جات دیکھنے کی اجازت ہوگی مضمون کے لئے کاغذ اور قلم کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

۶۔ سوالات کے جوابات

خدام کے اضافۂ معلومات اور دلچسپی کے لئے دوران اجتماع ایک نشست میں ہر قسم کے علمی اور مذہبی سوالات کے جوابات کا پروگرام ہوگا۔ سوالات تحریری طور پر قبل از وقت منتظم علمی مقابلہ جات کو پہنچ جانے چاہئیں۔

قائدین کرام سے درخواست ہے کہ ان ہدایات کو تمام خدام تک پہنچا دیں۔ تاکہ وہ ابھی سے ان مقابلہ جات کے لئے تیاری کر سکیں۔ بہتر ہوگا کہ تمام مجالس اجتماع سے قبل مقامی طور پر یہ تمام مقابلے کروا دیں۔ اور بہترین خدام کو مرکزی اجتماع میں اپنی مجلس کی نمائندگی کرنے کے لئے بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانات دارالقضاء

۱۔ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم پیر محمد صاحب ساکن چک $\frac{368}{3.D.A}$ تحصیل لیہ ضلع مظفرگڑھ نے درخواست دی ہے کہ میرے حقیقی ماموں مکرم مولوی اللہ رکھا صاحب ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے فوت ہو چکے ہیں۔ مرحوم کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کوئی اور قریبی جائز وارث ہے۔ مرحوم کی ہمشیرہ محترمہ حاکم بی بی صاحبہ سے میرے علاوہ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ موجود ہیں۔ ہمارے ماموں مرحوم کی زمین قریباً چودہ مرلہ واقع محلہ دارالنصر ربوہ قطعہ $\frac{32}{26}$ موجود ہے۔ ہم دونوں بہنوں کے علاوہ مرحوم کا کوئی جائز وارث نہیں ہے۔ اس لئے یہ زمین ہم دونوں کے نام منتقل کر دی جائے۔

اس درخواست پر مکرم عمرالدین صاحب پریذیڈنٹ مقامی جماعت احمدیہ کی تصدیق درج ہے۔ جس کی تصدیق امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع مظفرگڑھ مکرم حامد علی صاحب نے کی ہوئی ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو۔ تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

۲۔ مکرم چوہدری سردار خان صاحب وڑائچ ساکن چک ۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا کے مندرجہ ذیل ورثاء نے درخواست دی ہے کہ چوہدری سردار خان صاحب عرصہ دس بارہ سال سے فوت ہو چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ $\frac{1}{3}$ واقع محلہ دارالیمن ربوہ میں سے دس مرلہ اراضی ریزرو ہے یہ اراضی مرحوم کے بیٹے چوہدری ناصر احمد صاحب کو دے دی جائے (۱) چوہدری ناصر احمد صاحب (۲) چوہدری عبداللہ صاحب (۳) چوہدری مسعود احمد صاحب (۴) چوہدری محمود احمد صاحب پسران چوہدری سردار خان صاحب مرحوم (۵) محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ دختر (۶) محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ (۷) محترمہ منظور بیگم صاحبہ بیوگان مرحوم چوہدری سردار خان صاحب۔

اس درخواست پر مکرم چوہدری نواب خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۱۱ جنوبی کی تصدیق بھی درج ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دارالقضاء)

تعلیم الاسلام کالج یونین کے انتخابات

تعلیم الاسلام کالج یونین کے سال رواں کے انتخابات ۲۰ ستمبر ۶۷ء کو کالج ہال میں منعقد ہوئے۔ طلباء نے سال ۶۸-۶۷ء کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداروں کو منتخب کیا

سٹوڈنٹ پریذیڈنٹ	محمد سمیع طاہر	(سال چہارم)
سیکرٹری	وسیم احمد	(سال سوئم)
جوائنٹ سیکرٹری	عابد ریاض	(سال دوئم)
اسسٹنٹ سیکرٹری	رفیق اختر رانا	(سال اوّل)

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمیں یہ توفیق دے کہ ہم کالج یونین کی روایات کو برقرار رکھ سکیں۔

(وسیم احمد سیکرٹری یونین)

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں داخلہ

تمام وہ احمدی طلباء جنہوں نے اس سال انجینئرنگ یونیورسٹی میں داخلہ لیا ہے۔ وہ خاکسار کو نیچے دئے ہوئے پتہ پر ضرور ملیں۔ تاکہ شروع میں پیش آنے والی مشکلات کے سلسلے میں ان کی مناسب رہنمائی کی جا سکے۔ والدین سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی ہمیں ان کی رہائش سے مطلع فرما دیں (مبشر شاہ قائمقام زعیم حلقہ انجینئرنگ یونیورسٹی ۱۸ اسلک منزل انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

فرانس سے اسلحہ حاصل کیا جائے گا
صدر ایوب

بیروت ۱۷ اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خان نے اعلان کیا ہے کہ وہ فرانس سے اسلحہ حاصل کرنے کے لئے صدر ڈیگال سے بات چیت کریں گے انہوں نے بیروت کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں کو بتایا کہ پاکستان اپنے دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے فرانس سے اسلحہ خریدے گا۔ صدر فرانس کے چار روزہ دورہ پر جاتے ہوئے ایک گھنٹہ کے لئے بیروت میں ٹھہرے تھے۔ صدر نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ پاکستان مشرق وسطیٰ کے بحران میں عربوں کی حمایت کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے جون کی جنگ میں جن علاقوں پر جارحانہ قبضہ کیا ہے وہ فوراً خالی کئے جانے چاہئیں کیونکہ جارحیت سے ہتھیائے ہوئے علاقہ پر کسی کو قبضہ برقرار رکھنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اسرائیل اپنی فوجیں واپس نہیں بلاتا اس بحران کو حل کرنے کے لئے عربوں سے کسی رعایت کی توقع رکھنا عبث ہے صدر نے عربوں کو ہر طرح کی امداد دینے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔

صدر پاکستان نے بتایا کہ میں نے حال ہی میں روس کا دورہ کیا ہے جہاں میں نے روسی حکام سے اسرائیلی جارحیت سے پیدا ہونے والی صورت حال پر تبادلہ کیا۔ اس کے بعد میں نے امریکہ کے صدر جانسن کو ایک پیغام بھیجا ہے جس کا ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا۔ صدر نے بتایا کہ یہ خط عرب علاقوں سے اسرائیل کی فوجیں ہٹانے کے بارے میں ہے مجھے صدر جانسن کے جواب کا انتظار ہے۔ صدر ایوب نے بتایا کہ اب میں فرانس کے صدر جنرل ڈیگال سے بھی مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر بات چیت کروں گا۔

امریکی ماہرین آرہے ہیں

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی نے یہ بتایا ہے کہ صدر جانسن نے پاکستان میں امریکی ماہرین کی دو ٹیمیں بھیجنے پر اتفاق کر لیا ہے امریکی ماہرین پاکستان میں قیام کے دوران پانی کی بہم رسانی اور زمین کے کٹاؤ کی روک تھام کے لئے منصوبہ بنانے میں مدد دیں گے۔ انہوں نے کہا کچھ عرصہ قبل صدر ایوب نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے صدر جانسن سے امریکی ماہرین بھیجنے کی درخواست کی تھی جو انہوں نے منظور کر لی ہے۔

گورنر کی ماہانہ نشری تقریر

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ صوبائی گورنر مسٹر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ صوبہ کے عوام نے وحدت مغربی پاکستان کو ایک اٹل حقیقت کا روپ دے کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ اپنے اتحاد سے زمانہ جنگ اور زمانہ امن دونوں میں ہر مشکل پر قابو پانے کی اہلیت اور صلاحیت رکھتے ہیں۔

گورنر نے کہا کہ جہاں تک اس صوبہ کے جغرافیائی محل وقوع کا تعلق ہے وہ برصغیر میں ہمیشہ ایک جداگانہ حیثیت کا مالک رہا ہے انہوں نے کہا کہ وحدت مغربی پاکستان کے قیام کے نتیجہ میں عوام سندھی بلوچی پنجابی یا پٹھان کا انفرادی یا گروہی مفادات کے تحفظ کے بجائے متحدہ پاکستانی قومیت کی بقا اور سربلندی کے لئے سرگرم عمل ہو گئے ہیں گورنر نے کہا اب پاکستان کے دونوں صوبوں کے عوام متحدہ طور پر قومی حکومت کی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہو رہے ہیں۔

بہار کے قصبہ سرسند میں کرفیو لگا دیا گیا

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ شہر مظفر پور کے قصبہ سرسند میں جہاں مسلمانوں کے خلاف فساد ہو گیا تھا۔ فوجی دستے بلا لئے گئے ہیں اور کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ اب تک شہید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد ۱۹ ہو گئی ہے اور کرفیو کے باوجود ان پر قاتلانہ حملے جاری ہیں۔ کل پولیس نے جو فائرنگ کی تھی اس سے دو افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں تین افراد کو چھرا گھونپ کر ہلاک کر دیا گیا۔

البانیہ پاکستان کا سچا دوست ہے

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ البانیہ کے وزیر اعظم مسٹر محمد شیخو نے کہا ہے کہ البانیہ پاکستان سچا دوست ہے انہوں نے یہ بات کراچی شپ یارڈ اینڈ انجینیرنگ ورکس کا معائنہ کرنے کے بعد افسروں سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پاکستان اور البانیہ کے تعلقات بہت دوستانہ ہیں اور ان کے درمیان تعاون اور خیر سگالی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

کٹک میں قیامت خیز طوفان

کٹک ۱۷ اکتوبر۔ اڑیسہ کے ضلع کٹک میں ہفتہ کو جو قیامت خیز طوفان آیا تھا۔ اس کی تفصیلات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق چھ سو سے زائد افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے۔ شدید طوفان ماؤں کی گود سے معصوم بچوں کو لے کر اڑ گیا اور ان کی ننھی منی لاشیں دھان کے کھیتوں میں بکھر گئیں۔ سینکڑوں دیہات تباہ ہو گئے۔ عظیم الشان عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔ خدشہ ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ جائے گی۔

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ (رجسٹرڈ)

مفرد و مرکب یونانی ادویات

اطریفلات

معجونات۔ جوارشات، اور مفرحات وغیرہ کا!

قابل اعتماد مرکز

المشتہر منیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

ہمدرد نسواں (محبوب اٹھرا)

اسقاط حمل۔ اور بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا۔ اس کے لئے مفید و مجرب نسخہ۔ مکمل کورس -/۲۰ روپے

اکسیر جنین

اٹھرا کی گولیوں کے ساتھ اس کا استعمال بہت ہی مفید ہوتا ہے۔ فی تولہ چار روپے۔

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اعلانِ نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۷ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں عزیزہ امۃ الحفیظ بنت مرزا رحمت علی صاحب خلیل خانپور بگا شیر ضلع مظفر گڑھ کا نکاح مکرم امین الدین اختر صاحب ولد چوہدری قطب الدین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ سے پندرہ سو روپے حق مہر پر پڑھا۔ اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

(مرزا فتح دین چیف انسپکٹر بیت المال۔ ربوہ)

ضروری اعلان!

جہلم کے احباب روزنامہ الفضل کا تازہ پرچہ مکرم شیخ عبدالرحیم صاحب پان فروش ریلوے روڈ جہلم سے حاصل کریں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

میری بڑی بہن ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد انور خان عابد۔ ربوہ۔)

۲۔ میرا لڑکا عزیزم اقبال احمد خواجہ کاروبار کر رہا ہے احباب کرام سے کاروبار میں برکت اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ (والدہ خواجہ اقبال احمد۔ ربوہ)

کیور ریٹو سسٹم!!!

علاج بذریعہ ہومیو پیتھک تجربات!

بانی! ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ضروری تصحیح

الفضل کی اشاعت مورخہ ۱۷ اکتوبر کے صفحہ ۷ پر دواخانہ خدمت خلق کے اشتہار میں سہواً حب زعفرانی کی جگہ حب زعفران لکھا گیا ہے اسی طرح دوائی کی قیمت ۲ روپے ۸۵ پیسے کی بجائے صرف ۵۰ پیسے لکھا گیا احباب تصحیح فرمالیں۔ (مینیجر)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تمام دنیا کیلئے خیر اور برکت کا سامان مہیا کر دیا ہے

تمہارے لئے ہرگز جائز نہیں کہ تم ایسی کامل کتاب کے علوم سے غفلت اختیار کرو

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ القصص کی آیت وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ (آیت ۸۷) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے محمد رسول اللہ تیرے واہمہ میں بھی یہ بات کب آ سکتی تھی کہ تجھ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک کامل کتاب نازل ہوگی۔ یہ صرف تیرے رب کی رحمت کا ہی تقاضا تھا کہ موسیٰ کی پیشگوئی کے مطابق تجھ پر وہ کتاب نازل کی جاتی جو دنیا کے تمام دکھوں کا درماں ہوتی اور جو قیامت تک آنیوالی تمام نسلوں کے لئے اپنے اندر ہدایت اور رہنمائی کا سامان رکھتی۔ پس اب جبکہ ایسی کامل کتاب ہم نے دنیا میں نازل کر دی ہے اے محمد رسول اللہ کی پیروی کا دم بھرنے والے تو کبھی کافروں کا مددگار نہ بن۔

اس جگہ الکتٰب کا ترجمہ ہم نے "کامل کتاب" اس لئے کیا ہے کہ عربی زبان میں جس چیز پر الف لام داخل ہو اس کے ایک معنے یہ ہوتے ہیں کہ وہ چیز اپنی ذات میں کامل ہے۔ جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کے ایک معنے یہ ہیں کہ حمد اپنے سارے کمال کے ساتھ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہوتا ہے۔ پس یہاں الکتٰب کے معنے ہیں جو تمام روحانی ضرورتوں کے سامان اپنے اندر رکھتی ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہاں بظاہر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا گیا ہے مگر قرآن کریم کا یہ طریق ہے کہ وہ کئی مقامات پر مخاطب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کرتا ہے۔ مگر مراد آپ کی امت کے افراد ہوتے ہیں۔ اس جگہ بھی فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ میں امت محمدیہ کے افراد سے خطاب کیا گیا ہے۔ ورنہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق تو اللہ تعالیٰ فرما چکا ہے کہ

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ (انعام آیت ۱۶۳)

یعنی تو ان لوگوں سے کہہ دے کہ میری عبادتیں اور میری قربانیاں اور میری موت سب اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں۔ جو تمام جہانوں کا رب ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور مجھے اسی امر کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

پس اس جگہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عبادتیں بھی اور آپ کی قربانیاں بھی بلکہ آپ کی زندگی بھی اور آپ کی موت بھی سب خدا کے لئے تھی اور آپ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ کے مصداق تھے۔ اور نہ نبوت سے پہلے آپ نے کبھی شرک کیا اور نہ نبوت کے بعد۔ تو یہ تصور بھی کس طرح کیا جا سکتا ہے کہ آپ کسی وقت کفار کی مدد کرنے کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔

پس فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ کے مخاطب امت محمدیہ کے افراد ہیں اور اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اب جبکہ میں نے ایک کامل کتاب نازل فرما کر تمام دنیا کے لئے خیر اور برکت کا سامان مہیا کر دیا ہے اور قیامت تک کسی اور شریعت کی ضرورت نہیں رہی تو تمہارے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ تم اس کتاب کے علوم سے غفلت اختیار کرو اور اس پر عمل کرنے میں تساہل سے کام لو کیونکہ اگر تم ایسا کرو گے تو تم دنیا میں گمراہی پھیلانے کا موجب بن جاؤ گے۔ اور اپنے عمل سے کفار کے مددگار ہو جاؤ گے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ صفحہ ۲۵۳، ۲۵۴)

کمیٹی تجارت و صنعت کا تقرر!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت میں تجارت و صنعت کی رغبت پیدا کرنے اس کے وسائل معلوم کر کے انہیں فروغ دینے اور تجار و صناع اصحاب کی صحیح راہنمائی کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل فرمائی ہے جو مندرجہ ذیل سات ممبران پر مشتمل ہے:-

۱ محترم کرنل محمد عطاء اللہ صاحب لاہور صدر
۲- محترم چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں ڈھاکہ ممبر
۳ محترم شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا ممبر
۴- محترم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی ممبر
۵- محترم میاں مسعود احمد صاحب خورشید کراچی ممبر
۶ محترم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب چنیوٹ ممبر
۷ خاکسار غلام محمد اختر ناظر تجارت و صنعت سیکرٹری

اس کمیٹی کا ابتدائی اجلاس ۲۸/۱۰/۶۷ بروز ہفتہ بوقت ۱۰ بجے دن ربوہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(غلام محمد اختر ناظر تجارت و صنعت ربوہ)

اعلان نکاح

چوہدری منیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ساکن کمالیہ کا نکاح ہمراہ شہناز بانو صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ہمرہیدی ساکن ۵ مہری رام روڈ کرشن نگر لاہور بعوض حق مہر پانچ ہزار روپے مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی سیکشن آفیسر وزارت خارجہ حکومت پاکستان نے بمقام کرشن نگر لاہور پڑھا۔

احباب جماعت اس رشتہ کے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات ہونے کے لئے دعا کریں۔

لائبریریوں کے لئے ماہنامہ "الفرقان" مفت

مکرم ڈاکٹر عبدالحق صاحب جنجوعہ میڈیکل ہال کوئٹہ اور مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے آمدہ رقوم برائے توسیع اشاعت رسالہ الفرقان کی وجہ سے ہمیں ایسی مزید پچاس لائبریریوں کے پتے مطلوب ہیں جنہیں ایک سال کے لئے تبلیغی رسالہ الفرقان مفت بھجوایا جائے گا۔ احباب سے درخواست ہے کہ براہ کرم اپنے اپنے شہر کی معروف لائبریریوں کے پتوں سے مطلع فرمائیں۔ نیز ان دوستوں کے لئے دعا فرمائیں جو ماہنامہ الفرقان کی اعانت فرماتے رہتے ہیں۔ جزاہم اللہ خیراً۔ (ایڈیٹر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

دو عجوبہ روزگار دو ہزار سالہ تاریخی شاہکار

وہ مکتوب جو یروشلم سے سکندریہ بھیجا گیا جس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے واقعہ صلیب کی اور صلیبی زخموں سے شفا پا جانے کا آنکھوں دیکھا حال من و عن درج ہے۔ ۲- نیز کفن مقدس یا وہ چادر جو آپ کو صلیب سے اتارے جانے کے بعد ادویات لگا کر لپیٹی گئی جس میں آپ کا عکس (نگیٹو) بھی موجود ہے دونوں تاریخی شاہکار پر دو کتابچے صرف ڈیڑھ روپیہ میں الفضل برادرز گول بازار ربوہ سے حاصل کریں